ABC CERTIFIED
عوامی امنگوں اور سول سوسائٹی کا حقیقی ترجمان

ANJAM KARACHI

پاکستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ

روزنامہ انجام کراچی

قیمت 5 روپے

جلد 15 | منگل 11 جنوری 2011ء بمطابق 06 صفر المظفر 1432ھ | نمبر 11

کراچی: عورت فاؤنڈیشن کی ریزیڈنٹ ڈائریکٹر مہناز رحمن اور ایم پی اے روبینہ پروین خواتین پر تشدد کے موضوع پر شائع ہونے والی رپورٹ جاری کر رہی ہیں

جولائی تا دسمبر

سندھ میں 159 خواتین قتل، 109 اغوا ہوئیں

پابندی کے باوجود 24 جرگے منعقد کر کے 8 خواتین کو ونی کر دیا گیا، 39 مرد بھی کاروکاری کا شکار ہوئے

61 خواتین نے خودکشی کی، 99 اپنے گھروں میں تشدد کا نشانہ بنیں، عورت فاؤنڈیشن کی رپورٹ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ میں گزشتہ 6 ماہ کے دوران 862 خواتین کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جس میں کاروکاری کے 119 واقعات کے دوران 137 خواتین اور مردوں کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ اس میں 98 خواتین اور 39 مرد شامل ہیں۔ جبکہ ایک ہی واقعہ میں 4 سے زائد لوگ (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 3)

بھی قتل کیے گئے۔ عورت فاؤنڈیشن کی جانب سے جمع کردہ اعداد و شمار کے مطابق کراچی سمیت سندھ کے 23 اضلاع میں جولائی تا دسمبر 2010ء کے دوران تشدد کے 712 واقعات رونما ہوئے۔ جن میں 159 خواتین کو گھریلو تنازعات، دیرینہ دشمنی، شادی سے متعلق تنازعات اور ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر قتل کیا گیا۔ 109 خواتین اغوا، اور 66 خواتین کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی جس میں چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی شامل ہیں۔ غربت، بیماری، زبردستی کی شادی اور گھریلو مسائل و تنازعات سے تنگ آکر 61 سے زائد خواتین نے خودکشی کی، جبکہ مزید 30 عورتوں نے خودکشی کرنے کی بھی کوشش کی، جس کو ناکام بنایا گیا۔ دوسری جانب 99 خواتین اپنے گھروں میں تشدد کا نشانہ بنیں۔ اس کے علاوہ 105 خواتین کو مرد محرم نہ ملنے و دیگر معمولی الزامات پر گرفتار کیا گیا اور شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ عدالتی پابندی کے باوجود سندھ بھر میں 24 جرگے منعقد کیے گئے جس میں 8 خواتین کو صلح کے لئے ہرجانہ کے طور پر دیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق 341 ایف آئی آر درج ہوئیں اور 323 ایف آئی آر درج نہ ہوسکیں۔ جب کہ 51 واقعات میں ایف آئی آر درج ہونے یا نہ ہونے کا پتہ نہیں چل سکا۔ عورت فاؤنڈیشن کی رپورٹ کے مطابق تشدد کا نشانہ بننے والی خواتین میں سے 420 شادی شدہ، 141 غیر شادی شدہ جبکہ 164 خواتین کی ازدواجی حیثیت کا پتہ نہیں چل سکا۔ یہ اعداد و شمار ریزیڈنٹ ڈائریکٹر عورت فاؤنڈیشن مہناز رحمن، کو آرڈینیٹر شیریں اعجاز اور پروگرام آفیسر …